رسول! جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے پہنچا دیجئے! اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو اللہ کی رسالت بالکل ادا نہیں کی۔ اور اللہ آپ کو لوگوں سے بچا لے گا، بیشک اللہ کافروں کی رہبری نہیں کرتا۔" اس حکم کے تحت آپ ﷺ نے بلا کم و کاست اللہ کا حکم لوگوں تک پہنچا دیا۔ حضرت عائشہ ؓ کہتی ہیں جو شخص یہ گمان کرے کہ آپ ﷺ نے کچھ چھپا لیا اس نے یقینا جھوٹ کہا۔" [بخاری ح: ۴۶۱۲، مسلم ح: ۲۸۷] حضرت علی ؓ سے بھی سوال کیا گیا کیا آپ کے پاس کوئی کتاب ہے؟ انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! نہیں، صرف اللہ کی کتاب ہے اس کے علاوہ دیت اور قیدیوں سے متعلق کچھ حدیثیں لکھی ہوئی ہیں۔ حجۃ الوداع پر آپ ﷺ نے اللہ کے حضور رسالت پہنچانے کی گواہی سوا لاکھ صحابہ کرام ؓ کے اقرار سے پیش کی۔ [صحیح مسلم ح: ۱۴۷]

اللہ تعالیٰ کا آپ کو دشمنوں سے بچانا: یہ حفاظت اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر بھی فرمائی اور دنیاوی طور پر بھی۔ ابو طالب کے دل میں آپ ﷺ کی محبت عطا فرمائی۔ ان کی وفات پر اللہ تعالیٰ نے بعض قریشی سرداروں کے ذریعے، پھر انصار مدینہ کے ذریعے، لیکن اس آیت کے نزول پر آپ ﷺ کو مطلع کیا جاتا رہا۔ غار ثور میں پہنچ کر جب کفار سر پر آ کر کھڑے ہو گئے، اللہ نے ان کی نظر سلب کر لی۔ ابوبکر صدیق ؓ خوف زدہ ہوئے لیکن آپ ﷺ نے فرمایا: لا تحزن إنّ الله معنا۔ غزوہ بدر میں ہزار فرشتوں نے اسلامی لشکر کے مجاہدین کی امداد کی اور کفر کا تیا پانچا کر دیا۔ غزوہ خندق میں آندھی بھیج کر اللہ نے مسلمانوں کی مدد فرمائی۔ کفار کا جم غفیر تتر بتر ہو گیا۔

نامہ جو میرے نام آیا

شمارہ 63 میں "مناسک عمرہ و حج" اچھی طرح شروع کیا تھا لیکن اس اہم ترین مضمون کو بہت مختصر کر کے چھوڑ دیا گیا۔ اس اجمال کی وضاحت محتاج بیان نہیں، پھر بھی عرض ہے کہ اس میں "زیارت مسجد نبوی، روضہ شریف" کے آداب و فضائل کا کوئی تذکرہ نہیں تھا۔ (قاری محمد گلزار عارفی، لاہور)

التراث: زیارت مسجد نبوی کا سفر نہایت مبارک اور اجر و ثواب کا باعث ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ اسی طرح قبر نبوی و صاحبین، مسجد قبا، جنۃ البقیع، احد وغیرہ کی زیارتیں بھی یقینا باعث رضائے الٰہی ہیں۔ لیکن اس سے بہت سارے حجاج اور معتمرین ناواقف ہیں کہ ان اعمال کا "حج" اور "عمرہ" سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اسی لیے ہم نے حدیث "**مناسک حج و عمرہ**" میں انہیں جان بوجھ کر چھوڑ دیا تھا تاکہ لوگ اس حقیقت کو نظر انداز کرنے سے بچیں۔

جماعتی خبریں

جولائی۔تاستمبر 2017ء

عبدالرحیم روزی

10 جولائی: مرکز البدر قصور سے تبلیغی ،دعوتی دورے پر مولانا بارک اللہ صمصام کی قیادت میں مولانا عبدالواحد،لکچرر مولانا عثمان وغیرہ تشریف لائے۔گزشتہ کئی سالوں سے یہ وفد تشریف لارہے ہیں اور بلتستان کی اہم مساجد میں تبلیغی پروگرام کرتے ہیں۔

13 جولائی: جامعہ ستاریہ کراچی سے نائب مدیر جامعہ وممبر رؤیت ہلال کمیٹی مولانا محمد سلفی ،سیکرٹری مولانا مطیع الرحمٰن ،مولانا محمود بن محمد سلفی پر مشتمل وفد نے جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی اور جامعہ بلتستان شگر کا دورہ کیا۔

16 جولائی: بریگیڈیئر کمانڈر آفیسر جناب نذیر نصیر نے الاثر پبلک سکول غواڑی کا دورہ کر کے طلباء واساتذہ سے خطاب کرتے ہوئے کمپیوٹر لیب اور ہاسٹل کچلو میں دو سٹوڈنٹس کو داخلہ دینے کا اعلان فرمایا۔

18 جولائی: جناب مولانا پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی لاہور سے تشریف لائے۔آپ بلتستانی سٹوڈنٹس کے لیے راجگڑھ لاہور میں 1990ء سے فری قیام وطعام فراہم کیے ہوئے ہیں۔اور بلتستانی طلباء وعلماء کے ساتھ خصوصی محبت رکھتے ہیں۔

25 جولائی: معروف داعی ومناظر مولانا عبدالرحمٰن عارف مقیم دبئی اور مولانا ثناء اللہ اختر مقیم ریاض کو باغ توحید آباد میں ظہرانہ دیا گیا۔اس موقع پر علامہ عارف صاحب نے خوب علمی باتیں کیں۔آپ کی کوششوں سے کراچی اور دبئی میں ہزار لوگ عقیدہ توحید وسنت قبول کر چکے ہیں۔

یکم اگست: یوگو میں پہلی بار شعبہ تحفیظ القرآن الکریم سے بعض طالبات کا حفظ مکمل ہونے پر ایک باوقار تقریب ہوئی۔جس میں جماعتی انتظامیہ واکابرین نے شرکت کی۔یاد رہے مدرسة أبی بکر الصدیق یوگو میں شعبہ حفظ دو سال قبل شروع کیا گیا تھا۔مولانا حفیظ الرحمٰن خلیق صاحب نے مزید بتایا کہ اس موقع پر جدید طرز پر توسیع کرنے کے لیے مدرسہ ہذا کا سنگ بنیاد رکھا گیا، جو کہ مرور زمانہ کی وجہ سے پرانا ہو چکا تھا۔

2 اگست: مولانا محمد ابراہیم خان ،مولانا اسماعیل عبداللہ اور مولانا محمد شریف بلغاری نے بلغار میں حج کی